

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ

قادیانی قابلِ نفرت کیوں؟

اپنے خون کے پیاسوں کو بھی معاف کر دیئے والی مسلمان قوم
قادیانی وجود کو اپنے درمیان برداشت کیوں نہیں کرتی؟
جانئے اس فکر اندوز مقالہ میں

از قلم

سعید محمد عامر آسیوی حسینی نقشبندی
ناشر

شیران اسلام پاکستان

بتعاون: تحریک صراطِ مستقیم پاکستان (حلقہ اچھرہ)

Click For More Books

قادیاںی قابلِ نفرت کیوں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم
(الصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ)

نذرِ انتساب

اس مرشدِ عظیم کی خدمتِ اقدس میں

جو عشق و غیرتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گویا کوہِ ہمالیہ تھا۔

جس کی زندگی بھٹکے ہوئے لوگوں کو عظمتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
آستانے پر جھکانے کے لیے وقف تھی۔

جس کی سیرت و کردار نے اس امت کے صالحینِ اولیاء کی یاد تازہ کر دی۔
جس کے اذنِ تقریر نے میری زبان کو اور اذنِ تحریر نے میرے قلم کو آبر و بخشی۔

یعنی

میرے خطا پوش۔۔۔ میرے عطا پاش۔۔۔ شمس العرفاء۔۔۔ بدر الاولیاء

حضور م فکر اسلام

پروفیسر محمد حسین آسی قدس سرہ النورانی

ہاں ہاں! اسی محبوبِ دنواز، بندہ نواز کے حضور اس تحریر کا نذرِ انتساب پیش کرتا ہوں۔

گدائے بارگاہِ حضور م فکر اسلام

سعید آسی

Click For More Books

قادیانی قابل نفرت کیوں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ

قادیانی قابل نفرت کیوں؟

دور حاضر فتنوں کا دور ہے۔ جن میں ایک بڑا فتنہ یہ ہے کہ جس کا جی چاہتا ہے، اٹھ کر نت نئے اور گمراہ کن افکار کی ترویج شروع کر دیتا ہے۔ اُمت کے اجتماعی راستے سے ہٹ کر اپنی نام نہاد فکر و تحقیق کی پگڈنڈی پر چلنا شروع کر دیتا ہے۔

سال 2018ء اس اعتبار سے از حد ہنگامہ خیز اور پر شور تھا کہ اس میں قادیانی جماعت سے ہمدردی کا پرچار بڑی شد و مد سے کیا گیا۔ ملت اسلامیہ کے ہوشمند طبقے کے لیے یہ ایک گہرے صدمے والی بات تھی۔ یہ پرچار کرنے والے کون تھے؟

- 1۔ ٹی وی چینلز کے اینکر پرسنز (Anchorpersons)، جو خود ساختہ دانشوروں اور تجزیہ کاروں سے Stupid قسم کے سطحی تبصرے نشر کرتے رہے۔ خصوصیت کے ساتھ دینی طبقے کی طرف سے کلیدی عہدوں پر فائز قادیانیوں کی مخالفت ان کی تنقید کا ہدف تھی۔
- 2۔ ملک بھر کے مختلف شہروں بالخصوص گوجرانوالہ، سیالکوٹ، لاہور کی یونیورسٹیز اور کالجز سے ایسی اطلاعات ملتی رہیں کہ چند اسلام نا آشنا 'ماڈرن' (Modern) پروفیسرز بھی اس بحث کا خواہ مخواہ حصہ بن کر قادیانیت کو محض اسلام کا ایک فرقہ Sect قرار دے رہے ہیں۔ اور سیدھے سادے طلباء اپنے 'روشن خیال اساتذہ' کی اس 'جدید فکر' اور 'طرز استدلال' سے مرعوب نظر آتے ہیں۔

قادیانی قابل نفرت کیوں؟

3۔ ہمارے چند سیاسی قائدین جنہیں شاید اسلام کی بنیادی باتوں کا بھی علم نہیں، نہ انہیں خدا و رسول (جل و علا فصلی اللہ علیہ والہ وسلم) سے کسی نا طے کا احساس، ختم نبوت جیسے حساس مسئلے پر انتہائی غیر ذمہ دارانہ گفتگو کر کے سیدھے سادے مسلمانوں کی دلازاری کا سبب بن رہے ہیں۔ ہر سیاسی رہنما اور اس کے ووٹر اپنی اپنی پارٹی کی پالیسی کو مد نظر رکھ کر بس اسی کی تائید میں بیان دیتے رہے، حالانکہ اس مسئلے کی اصل تشریح میں وہی باتیں قابل قبول ہیں جو علماء حق نے بیان فرمائیں، لیکن ان کی باتوں پہ کان نہ دھر کے حق کا انکار اور انصاف کا خون کیا گیا۔ خلاصہ یہ کہ اس طرح کے سوالات اٹھائے گئے کہ وہ قوم جو اپنے خون کے پیاسوں کو بھی معاف کر دیتی ہے، اپنے دشمنوں کے ساتھ مروت و رواداری کا برتاؤ کرنے میں اپنی نظیر نہیں رکھتی، وہ کیوں قادیانی وجود کو اپنے درمیان برداشت نہیں کرتی؟ نیز کلیدی عہدوں پر ان کے براجمان ہونے پر اتنی سیخ پا کیوں ہو جاتی ہے؟ یہ اور اس طرز کے سوالات عوام الناس کے سامنے یوں پیش کیے گئے، گویا کسی گہرے مطالعے اور وسیع تحقیق کا نتیجہ ہوں جبکہ حقیقت اس کے برعکس تھی۔ عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے امت کے اجتماعی رد عمل کی توجیہات تلاش کرنے کی بجائے طعن و تشنیع کے تیر برسانے میں سبقت لے جانے کی کوشش کرنا یقیناً ایک افسوس ناک امر ہے۔ زیر نظر مقالے کی غرض و غایت مذکورہ بالا تمام اعتراضات کا جواب دینا ہے تاکہ حقیقت حال واضح ہو سکے۔

ایک بات ہم ابتداء ہی میں بتا دیں کہ وہ مخصوص طبقہ جس کے نزدیک عقیدہ ختم نبوت کا مسئلہ چنداں کسی اہمیت کا حامل نہیں اور ان کی گستاخ اور اسلام دشمن فکر ہر حال میں قادیانیوں کے لیے نرم گوشہ کے جواز پر ہی مُصر ہے، انہیں قائل کرنا آسان نہیں۔ کیونکہ ان کے علم کا سرچشمہ آکسفورڈ اور ہارورڈ ہے۔ ان کی تہذیب کا مرکز لندن اور نیویارک ہے۔ اس کے ہاں معیارِ خوب و زشت وہی ہے جو یورپ میں ہے۔ اس طبقے کی صرف آنکھیں اپنی ہیں، ان میں نظارے مغرب کے بے ہوئے ہیں۔ کان اپنے ہیں لیکن نفع مغرب کے گونج رہے

Click For More Books

قادیانی قابل نفرت کیوں؟

ہیں۔ زبان اپنی ہے لیکن Dictation مغرب کی ہے۔ سینہ اپنا ہے لیکن دل مغرب کا دھڑکتا ہے۔ اور کھوپڑی اپنی ہے لیکن دماغ مغرب سے مستعار لیا ہوا ہے۔ اس لیے اسے کیا اندازہ کہ دنیا و مافیہا سے بڑھ کر نئی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس کے ساتھ والہانہ محبت و الفت اور اسی محبت و الفت کا لازمی نتیجہ تحفظ عقیدہ ختم نبوت کس قدر ضروری ہے۔ انہیں کیا معلوم کہ تقریباً پونے دو ارب انسانوں کو عالمی شناخت عطا کرنے والی بستی کے دشمنوں سے دشمنی ایمان کا تقاضا ہے۔

ہاں وہ احباب جو حقیقت کے متلاشی ہیں اور شکوک و شبہات کی ظلمت سے باہر نکل کر ایمان و یقین کے اجالے میں آنا چاہتے ہیں، ان کے لیے یہ تحریر از حد نفع بخش ثابت ہو گی۔ انشاء اللہ العزیز

ہندیانوں سے نفرت کی پہلی وجہ: قادیانیت یا مرزائیت کی بنیاد برصغیر پاک و ہند پر قابض انگریزوں نے مسلمانوں کے خلاف اپنے مخصوص مقاصد کے لیے رکھی۔ (یعنی اس کی بنیاد ہی اسلام دشمنی پر رکھی گئی)

حقیقت حال یہ ہے کہ پورے ہندوستان میں کسی قوم کی طرف سے انگریز کو اپنی حکومت میں رخنہ اندازی کا ڈر نہیں تھا۔ سوائے مسلمانوں کے، جن کی رگ و پے میں عظیم تر 'جذبہ جہاد' نے بجلیاں سی بھر رکھی تھیں۔ اور وہ انگریز کی غلامی کو کسی صورت قبول کرنے پر تیار نہیں تھے۔ ایسی صورتحال میں انگریز نے مسلمانوں کے اندر سے جذبہ جہاد کو ختم کرنے کا پروگرام بنایا۔ ان کے تجزیہ کاروں نے انہیں یہ لائحہ عمل دیا کہ چونکہ 'جہاد' کا حکم وحی کے ذریعے آیا ہے جو کہ نبی پر اترتی ہے، لہذا اس حکم کو 'منسوخ' کرنا ہے تو کسی خانہ ساز 'نبی' ہی کو آگے لانا ہوگا، جو اس کے منسوخ ہونے کا فتویٰ دے۔ اس مقصد کے لیے ہندوستان کے قصبے قادیان سے 'مرزا غلام احمد قادیانی' کا انتخاب کیا گیا۔ اس سے نبوت کا دعویٰ کروایا گیا۔ جہاد کا حکم جو قیامت تک کے لیے ہے (منہمیر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جب تک آسمان پانی

قادیانی قابل نفرت کیوں؟

برساتا اور زمین ہبزہ اگاتی رہے گی، جہاد فرض رہے گا، یہاں تک کہ بلادِ مشرق سے ایک جماعت (قادیانی) اٹھے گی جو کہے گی کہ جہاد کوئی شے نہیں۔ یہ جماعت دوزخ کا ایندھن بنے گی۔ کنز العمال، مرزا نے اسے حرام ٹھہرایا۔ (مرزا قادیانی نے کتاب البریہ ص ۶۵۵ ۱۶۵۵ شہار مورخ 20 ستمبر 1897ء مندرجہ روحانی خزائن جلد ۱۳ ص ۹۲۶ میں سترہ سال تک اپنی ان ۲۴ کتابوں اور رسائل کے نام لکھے ہیں جن میں جہاد کے منسوخ و حرام ہونے کا فتویٰ دیا ہے) امتِ مسلمہ کے ہوشمند لوگوں کا اس کے پیچھے لگنا تو ناممکن تھا، کیونکہ قرآنِ عظیم کی کم از کم سو (۱۰۰) آیات اور دوسو دس (۲۱۰) احادیث عقیدہ ختم نبوت (یعنی حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری نبی ہیں اور ان کے بعد کسی قسم کے نئے نبی کے آنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا) کو واضح کر رہی تھیں۔ تاہم بیوقوف اور معمولی عقل والے مٹھی بھر لوگ جن کا دینی مطالعہ صفر تھا، اسے میسر آ گئے اور وہ اس کے پیروکار بن گئے۔ اس طرح جب دین میں ایک نئی راہ نکالنے کی کوشش کی گئی تو انتشار کا پیدا ہونا بھی ایک یقینی امر تھا۔ کیونکہ اہل ایمان میں غم و غصہ کی فضا پیدا ہوئی اور ان کی طرف سے ردِ عمل آنے لگا۔ اور یہی انگریز چاہتا تھا۔ کیونکہ وہ ہندوستان میں Divide and Rule کی پالیسی پہ گامزن تھا۔ انتشار و افتراق کا دروازہ کھل جانے کے بعد انگریز نے اس میں مزید وسعت لانے کے لیے کئی دعوے کروائے۔ مرزا قادیانی فوت ہو گیا، انگریز ہندوستان سے چلا گیا، لیکن اسلام دشمنی کا یہ پروگرام امریکہ، برطانیہ، جرمنی، اسرائیل اور دیگر یورپی ممالک کی سرکردگی میں آج بھی جاری ہے۔ بلکہ قادیانی جماعت کا جو بھی سربراہ بنتا ہے، لندن میں بیٹھ کر انگریزی سرپرستی ہی میں دنیا بھر میں اپنی اس جماعت کو کنٹرول کرتا ہے۔

اب فرمائیے! ایک ایسی تحریک جس کی غرض و غایت ہی فقط مسلمانوں میں انتشار پھیلانا اور ان کی دلازاری ہے، نیز ان کے دین کے ایک مسلمہ و متفقہ بنیادی عقیدے میں رخنہ اندازی ہے، تو مسلمانوں کے احساسات ایسے میں کیا ہوں گے؟ اور اس پر ان کا سخت ردِ عمل سامنے آئے گا کہ نہیں؟

قادیانی قابل نفرت کیوں؟

دوسری وجہ: قادیانی ہمارے خدا اور رسول، گروہ انبیاء، آل و اصحاب رسول اور اولیاء اللہ کے بارے میں گھٹیا ترین زبان استعمال کر کے ہمارا کلیجہ چھلنی کرتے ہیں۔

ایک سچے مسلمان کے لیے اپنے معاشرے میں قادیانی کے وجود کو برداشت کرنا ایک دشوار امر ہے، اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ قادیانیوں کے عقاید انتہائی تکلیف دہ ہیں۔ دنیا کی کوئی بھی مہذب قوم اس قدر لغو، لچر، دلا آزار، غیر اخلاقی اور انسانیت سوز عقاید کو کسی صورت بھی مستحسن قرار نہیں دے سکتی۔ ایمان کی معمولی رمتی رکھنے والا مسلمان بھی گہرے رنج و غم میں ڈوب جاتا ہے جب اس کے علم میں قادیانی جماعت کے بانی مرزا قادیانی کی وہ ہرزہ سرائیاں آتی ہیں جو اس نے اسلام، قرآن، بانی اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، انبیاء کرام، اہل بیت اطہار، صحابہ کرام، اولیاء اللہ کے بارے میں کی ہیں۔ اس کے دل و دماغ ماؤف ہو جاتے ہیں۔ بلکہ قادیانیوں کے لیے نرم گوشہ رکھنے والے دنیا بھر کے لوگ سن لیں! قادیانی پیشوا نے عیسائیت، یہودیت، ہندومت سب کے پیشواؤں کو غلیظ گالیاں دی ہیں۔ کسی کو معاف نہیں کیا۔

ان ناپاک اور متعفن عبارتوں کو ضبطِ تحریر میں لاتے ہوئے ہاتھ لرزتا ہے، دل و دماغ جھنجھلا اٹھتے ہیں اور روح تڑپ اٹھتی ہے۔ تاہم دوسری طرف وقت کی پکار ہے کہ محبوب کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دیوانوں بلکہ ساری دنیا کو بتا دو کہ اس نئی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شانِ اقدس پر مرزا قادیانی اور اس کے ٹولے کی بچھونما زبانیں کس طرح ڈنک مار رہی ہیں۔ اور ان کے بغض و عناد کے زہر میں بجھے ہوئے زہریلے قلم دین اسلام پر کتنا غضب ڈھا رہے ہیں۔ لہذا اگرچہ دل و دماغ بو جھل ہیں، لیکن تقاضائے وقت سمجھتے ہوئے راقم (اپنی زندگی میں آخری مرتبہ) مرزا لعین کی دل

قادیاں قابلِ نفرت کیوں؟

آزار اور روح فرسا تحریریں نقل کر رہا ہے اور وہ بھی ہر عنوان کے تحت محض چند، وگرنہ بے باکیوں اور گستاخیوں کے انبارِ قادیاں کتب و رسائل میں موجود ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی توہین:

☆... ”ورایتی فی المنام عین اللہ و تیقنت انسی ہوا“

میں (مرزا) نے خواب میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں، میں نے یقین کر لیا کہ میں وہی

ہوں۔ (آئینہ کمالات اسلام ص ۵۶۴ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۵ ص ۵۶۴ از مرزا قادیانی)

☆... خدا میرے وجود میں داخل ہو گیا اور میرا غضب اور حلم اور تلخی اور شیرینی اور حرکت

اور سکون سب اسی کا ہو گیا۔ (نعوذ باللہ)۔

(الکتاب البریہ ص ۸۷، ۸۶۔ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۳ ص ۱۰۴، ۱۰۵ از مرزا قادیانی)

نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی توہین:

☆... یہ بالکل صحیح بات ہے کہ ہر شخص ترقی کر سکتا ہے اور بڑے سے بڑا درجہ پاسکتا ہے حتیٰ

کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے بھی بڑھ سکتا ہے۔

(اخبار الفضل قادیان۔ ۷ جولائی ۱۹۳۲ء)

☆... نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے دین کی مکمل اشاعت نہ ہو سکی، میں نے پوری کی

ہے۔ (استغفر اللہ)۔ (حاشیہ تحفہ کوثر ص ۱۶۵ مصنفہ مرزا قادیانی)

☆... میری وحی کے مقابلے میں حدیثِ مصطفیٰ کوئی شے نہیں۔ (نعوذ باللہ)۔

(اعجاز احمدی ص ۵۶ مصنفہ مرزا قادیانی)

حضراتِ انبیاء علیہم السلام کی توہین:

☆... میں آدم ہوں، میں نوح ہوں، میں داؤد ہوں، میں عیسیٰ ابن مریم ہوں، میں محمد

(صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) ہوں۔ (استغفر اللہ)۔

قادیاں قابلِ نفرت کیوں؟

(ترمہ حقیقت الوحی ص ۵۲۱ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۲۲ ص ۱۵۲۱ از مرزا قادیانی)

☆... خدا تعالیٰ نے مجھے تمام انبیاء علیہم السلام کا مظہر ٹھہرایا ہے اور تمام نبیوں کے نام میری طرف منسوب کیے ہیں۔ میں آدم ہوں، میں شیث ہوں، میں نوح ہوں، میں ابراہیم ہوں، میں اسحاق ہوں، میں اسماعیل ہوں، میں یعقوب ہوں، میں یوسف ہوں، میں موسیٰ ہوں، میں داؤد ہوں، میں عیسیٰ ہوں اور آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے نام کا میں مظہر اتم ہوں یعنی ظلی طور پر محمد ہوں اور احمد ہوں۔ (نعوذ باللہ)۔

(حقیقت الوحی حاشیہ ص ۷۳۔ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۲۲ ص ۱۵۲۱ از مرزا قادیانی)

☆... میں اس بات کا خود قائل ہوں کہ دنیا میں کوئی ایسا نبی نہیں آیا جس نے کبھی اجتہاد میں غلطی نہیں کی۔ (ترمہ حقیقت الوحی ص ۱۳۵ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۲۲ ص ۱۵۷۳ از مرزا قادیانی)

اہل بیت اطہار (علیہم الرضوان) کی توہین:

☆... مرزا عین کے نزدیک اہل بیت سے مراد اس کے گھر کے لوگ ہیں (ملفوظات احمدیہ۔ جلد اول)۔ ام المومنین سے مراد اس کی بیوی ہے (روحانی خزائن، ملفوظات احمدیہ اول)، سیدۃ النساء اس کی بیٹی ہے۔ سید صرف اس کی اولاد سے ہوتا ہے (نعوذ باللہ)۔ (درشین از مرزا قادیانی)

نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی شہزادی صاحبہ سیدہ خاتونِ جنت فاطمہ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بارے میں اس بد بخت نے جو نجاست بھرے الفاظ کہے ہیں، مجھے ان کو رقم کرنے کی تاب نہیں۔ (مسلمانوں کے لیے لمحہ فکریہ ہے)

☆... 'کر بلا میرے روز کی سیرگاہ ہے۔ حسین جیسے سینکڑوں میرے گریبان میں ہیں' (نعوذ باللہ)۔ (نزول المسح ص ۹۹)

☆... پرانی خلافت کا جھگڑا چھوڑ دو۔ اب نئی خلافت لو اور ایک زندہ علی (مراد مرزا خود)

قادیانی قابل نفرت کیوں؟

تم میں موجود ہے۔ اس کو تم چھوڑتے ہو اور مردہ علی کو تلاش کرتے ہو۔ (نعوذ باللہ)۔

(ملفوظات احمدیہ ص ۱۳۱ جلد اول)

صحابہ کرام (علیہم الرضوان) کی توہین:

☆... بعض نادان صحابی جن کو درایت سے کچھ حصہ نہ تھا۔ (ضمیمہ براہین احمدیہ پنجم ص ۲۸۵)

☆... ابو بکر و عمر کیا تھے وہ تو حضرت غلام احمد (قادیانی) کی جوتیوں کے تسمہ کھولنے کے بھی لائق نہ تھے۔ (نعوذ باللہ)۔

(ماہنامہ السہدی بابت جنوری، فروری ۱۹۵۱ء۔ ۲، ۳ ص ۱۵۷ احمدیہ انجمن اشاعت اسلام)

☆... ابو ہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اصحاب رسول میں جنہوں نے سب سے زیادہ حدیثیں روایت کی ہیں) کے قول کو ایک ردی متاع کی طرح پھینک دے۔ (نعوذ باللہ)۔ (ضمیمہ براہین احمدیہ جلد پنجم ص ۲۲۵)

قرآن و سنت کی توہین:

☆... قرآن شریف میں گندی گالیاں بھری ہیں اور قرآن عظیم سخت زبانی کے طریق کو استعمال کر رہا ہے۔ (سفید جھوٹ)۔ (ازالہ اوہام ص ۲۹، ۲۸ از مرزا قادیانی)۔

☆... قرآن میرے منہ کی باتیں ہیں۔ (تذکرہ مجموعہ الہامات ص ۶۳۵ طبع دوم از مرزا قادیانی)

☆... تائیدی طور پر ہم وہ حدیثیں بھی پیش کرتے ہیں جو قرآن شریف کے مطابق ہیں اور میری وحی کے معارض نہیں اور دوسری حدیثوں کو ہم ردی کی طرح پھینک دیتے ہیں۔

(اعجاز احمدی ص ۳۰۔ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۱۹ ص ۱۱۴۰ از مرزا)

حرمین شریفین کی توہین:

☆... تین شہروں کا نام اعزاز کے ساتھ قرآن مجید میں درج کیا گیا ہے۔ مکہ اور مدینہ اور

قادیان۔ (قادیان کہاں درج ہے؟)۔ (ازالہ اوہام۔ حاشیہ جلد اول ص ۴۰)

قادیانی قابل نفرت کیوں؟

☆... اس جگہ (قادیان میں) آنا فلی حج سے ثواب زیادہ ہے۔ (آئینہ کمالات اسلام ص ۳۵۲)

☆... جو بار بار یہاں (قادیان) نہیں آتے، مجھے ان کے ایمان کا خطرہ ہے۔۔۔ کیا مکہ و مدینہ کی چھاتیوں سے یہ دودھ سوکھ گیا کہ نہیں۔ (نعوذ باللہ)۔

(حقیقۃ الروایا ص ۴۶ از مرزا بشیر ابن مرزا قادیانی)

علماء کرام اور اولیاء عظام کی توہین:

☆... سلطان عبدالقادر اس الہام میں میرا نام سلطان عبدالقادر رکھا گیا۔ کیونکہ جس طرح سلطان دوسروں پر حکمران اور افسر ہوتا ہے۔ اسی طرح مجھ کو تمام روحانی درباریوں پر افسری عطا کی گئی ہے۔ (تذکرہ مجموعہ الہامات ص ۶۶ طبع دوم از مرزا)

☆... سید عبدالقادر جیلانی (غوث اعظم) نے مجھے (مرزا کو) غسل کرایا۔ (استغفر اللہ)

(سیرت السیدی جلد سوم ص ۱۱۶ از مرزا بشیر ابن مرزا قادیانی)

☆... مجھے ایک کتاب کذاب (پیر مہر علی شاہ قدس سرہ) کی طرف سے پہنچی ہے۔ وہ خبیث کتاب اور بچھو کی طرح نیش زن۔ پس میں نے کہا کہ اے گولڑہ کی زمین، تجھ پر لعنت، تو ملعون کے سبب سے ملعون ہو گئی، پس تو قیامت کو ہلاکت میں پڑے گی۔ (نعوذ باللہ)۔ (اعجاز احمدی ص ۵۷)

یہ ہیں مرزا قادیانی کے دلائل و اعقائد کی جھلک، جن کو اس کے پیروکار حرز جان بنا کر پوری دنیا میں پھیلا رہے ہیں۔

قارئین! آپ کے پاس اگر ایک شخص آ کر آپ کے باپ یا ماں یا بہن یا کسی اور معزز رشتے کی توہین کرے، یا گالی دے تو آپ کا ری ایکشن (Reaction) کیا ہوگا؟ کیا آپ پر خود کو قابو میں رکھنا آسان ہوگا؟ یقیناً نہیں۔ یہ ایک ادنیٰ سی مثال ہے۔ ایک مسلمان اپنے مال، جان یہاں تک کہ اولاد سے بھی زیادہ محبت اپنے پیارے اللہ اور اس کے محبوب

قادیانی قابل نفرت کیوں؟

کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کرتا ہے۔ اور اللہ جل شانہ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کی بنا پر ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب پہ بھی صدقے داری ہے۔ پھر اولیاء اللہ کی مقدس جماعت کے لیے اہل اسلام شدید الفت و عقیدت کے جذبات رکھتے ہیں۔ ان سب کے لیے اپنی جان تک قربان کرنا باعث سعادت سمجھتے ہیں، تو فرمائیے! جب عقیدت و محبت کی یہ صورتحال ہو تو اپنی ان محبوب شخصیات کی توہین کرنے والے اور بازاری زبان استعمال کرنے والے ٹولے کے بارے میں ان کے جذبات کا کیا عالم ہوگا؟ انصاف کیجئے۔ وہ لوگ جو اہل اسلام ہی کو صبر و برداشت کے لیکچر دیتے ہیں، وہ اس گستاخ قبیلے کو مسلمانوں کے جذبات سے چھیڑ چھاڑ کرنے سے کیوں نہیں روکتے؟ عقلمندی کا تقاضا بھی یہی ہے کہ اس علت (Cause) کا سد باب کیا جائے جو شدید رد عمل (Reaction) اور انتشار کا محرک (Stimulus) ہے۔

تیسری وجہ: قادیانی لوگ اپنے مذہب کو نہ ماننے والوں کے لیے انتہائی تکلیف دہ زبان استعمال کرتے ہیں۔

دنیا میں جو بھی دین پروان چڑھا ہے، اس کے دینی پیشوا نے اچھے اخلاق کے ذریعے اپنے دین کی ترویج و اشاعت کی ہے۔ دین اسلام کے بانی جناب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق عالیہ کے اپنے تو اپنے، بدترین مخالف بھی قائل تھے۔ عیسائی جن کو اپنا پیشوا کہتے ہیں (جناب عیسیٰ علیہ السلام) اور یہودی جن کو اپنا رہنما بتاتے ہیں (جناب موسیٰ علیہ السلام) وہ بھی اپنے اپنے ادوار میں بلند اخلاق کی عمدہ مثالیں قائم کر گئے۔ غیر الہامی ادیان میں سے بدھ مت کے پیشوا نے بھی اپنے مخالفین کے لیے غیر معیاری زبان استعمال نہیں کی۔ لیکن قادیانی جماعت کے پیشوا (اور اسکی ذریت) نے اپنے مخالفین کے لیے جو بد زبانی کی ہے، اس نے اسے (مقام نبوت کا تو سوال ہی پیدا

قادیانی قابل نفرت کیوں؟

☆... ”اور (جو) ہماری فتح کا قائل نہیں ہوگا تو صاف سمجھا جائے گا کہ اس کو ولد الحرام بننے کا شوق ہے اور حلال زادہ نہیں۔“

(انوار اسلام ص ۳۰ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۹ ص ۱۳۱ از مرزا قادیانی)

☆... ”اور مجھے بشارت دی ہے کہ جس نے تجھے شناخت کرنے کے بعد تیری دشمنی اور تیری مخالفت اختیار کی، وہ جہنمی ہے۔“ (تذکرہ مجموعہ الہامات ص ۱۶۸ طبع دوم از مرزا قادیانی)

☆... ”دشمن ہمارے بیابانوں کے خنزیر ہو گئے اور ان کی عورتیں کیتوں سے بڑھ گئی ہیں۔“ (نجم الہدی ص ۵۳ مندرجہ روحانی خزائن ج ۱۱۳ از مرزا قادیانی)

☆... ”رند یوں (بدکار عورتوں) کی اولاد نے میری تصدیق نہیں کی۔“

(آئینہ کمالات اسلام ص ۵۴۷، ۵۴۸ مندرجہ روحانی خزائن ج ۵ از مرزا قادیانی)

یہ ہے قادیانیوں کی اخلاقی صورتحال۔ مسلمانوں کے سخت رویے کا گلہ کرنے والے ملاحظہ کریں۔ ان قادیانیوں کے نزدیک تمام وہ لوگ جو قادیانی نہیں (اس میں یہ گلہ کرنے والے بھی آتے ہیں)، ”ولد الحرام“، ”حرام زادے“، ”جہنمی“، ”خنزیر“، ”کتے“، ”رند یوں کی اولاد“ ہیں۔ اب فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے، جن کے لیے اس قدر گھٹیا الفاظ استعمال کیے جائیں گے، اگر کبھی وہ صدائے احتجاج بلند کریں تو کیا شدت پسند (Extremist) بھی انہی کو قرار دیا جائے گا؟ آج دنیا کی بڑی عیسائی ریاستیں قادیانیوں کی حمایت و سرپرستی میں بہت سرگرم (Active) ہیں۔ حالانکہ مرزا قادیانی نے جناب عیسیٰ علیہ السلام پر نہایت شرمناک الزام لگائے اور گالیاں دی ہیں۔ انہیں چاہئے کہ حقیقت جاننے کے لیے مندرجہ ذیل تصانیف دیکھیں اور غیرت و حمیت کا ثبوت دیتے ہوئے ان کی سر سے ’دستِ شفقت‘ اٹھالیں۔ (قادیانی

قادیانی قابل نفرت کیوں؟

پیشوا نے عیسائیت کے علاوہ یہودیت اور ہندومت بلکہ دنیا کے ہر مذہب کی سخت ترین توہین کی اور ان کے بانیوں کے بارے میں گھٹیا زبان استعمال کی ہے)

حاشیہ انجام بوتھم ص ۵ مندرجہ روحانی خزائن ج ۱۱ ص ۲۸۹ از مرزا قادیانی۔ ازالہ اوہام ص ۱۵۴۔ ست بجن ص ۱۷۳۔ کشتی نوح حاشیہ ص ۷۳۔ نسیم دعوت ص ۶۹۔ مقدمہ دافع البلاء ص ۱۷۲۔ حقیقۃ النبوت ص ۲۵۷ از مرزا بشیر الدین محمود ابن مرزا قادیانی۔ سیرت المہدی ج ۳ ص ۲۹۱ از مرزا بشیر۔ ایام الصلح حاشیہ۔ راز حقیقت ص ۱۱۹ از مرزا قادیانی۔

چوتھی وجہ: قادیانیت کے بانی یعنی مرزا قادیانی نے قرآن حکیم کے معانی کو بدلنے کی جسارت کی۔

قرآن وہ عظیم الشان کتاب ہے کہ کرہ ارض پر بسنے والا کسی بھی مذہب کا کوئی بھی انسان اس میں تحریف ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔ چنانچہ ممتاز مغربی مفکر ایف ایف آر بنتھ ناٹ اس بات کا اقرار یوں کرتا ہے:

"---this has remained the same, without any change and alteration....."

(The construction of the Bible and Quran)

”یہ قرآن بالکل اصلی حالت میں رہا ہے۔ اس میں آج تک کوئی جیالا، مترجم یا محرف کسی قسم کی تبدیلی یا ترمیم نہیں کر سکا۔“

مرزا قادیانی کو معلوم تھا کہ قرآن پاک میں کسی بھی طرح کی تحریف ممکن نہیں۔ کیونکہ رب تعالیٰ کا اعلان ہے:

نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ

ترجمہ: ہم نے ہی اس قرآن کو اتارا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت فرمائیں گے۔

نیز حفاظ کرام کی بہت بڑی جماعت اس کتاب میں زیر زبر پیش کی بھی تبدیلی نہ ہونے دینے کی

قادیانی قابل نفرت کیوں؟

ضامن ہے۔ چنانچہ اس نے ایک دوسری چال چلی۔ اور وہ یہ کہ قرآن کے الفاظ کی بجائے اس کے اردو مطالب و معانی میں تحریف کر کے سادہ لوح مسلمانوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کی۔ اس کے پیروکاروں نے ۱۲۴ زبانوں میں قرآن کے تراجم شائع کیے جو کہ ان کے مرکز چناب نگر (سابقہ ربوہ) کی 'خلافت لائبریری' میں آج بھی موجود ہیں۔ ان تمام تراجم میں قدر مشترک یہ ہے کہ مرزا نے قرآن کی وہ آیات جو حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں اتری ہیں، ان کا مصداق اپنی ذات کو قرار دیا ہے۔ یہ جہاں بہت بڑا ظلم اور نا انصافی ہے، وہاں مسلمانوں کی سخت دلازاری کا موجب ہے۔ ایک مسلمان جب دیکھتا ہے کہ **وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ** اور **وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ** جیسی آیات جو صریحاً حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان بیان کر رہی ہیں، مرزا ان کا مصداق اپنی ذات کو ٹھہرا رہا ہے اور اس کے پیروکار اسی پہ مصر ہیں، تو اس کے لیے یہ صورتحال از حد تکلیف دہ ہو جاتی ہے۔ کیونکہ وہ قرآن اور اس کی تعلیمات سے ٹوٹ کر پیار کرتا ہے۔ نیز اس کا عقیدہ ہے کہ سارا قرآن اس کے نبی علیہ السلام کی تعریف بیان کرتا ہے۔

ذرا مرزا کے طریقہ واردات کی محض ایک جھلک ملاحظہ کیجئے۔ قرآن میں یہ الفاظ ہیں **وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ** (آل عمران)۔ اس کا مفہوم ہے کہ بے شک اللہ نے (غزوہ) بدر میں تمہاری مدد کی جب تم بالکل بے سروسامان تھے۔ لیکن مرزا نے 'بدر' کو 'چودھویں رات کا چاند' قرار دے کر مراد اپنی ذات بتائی ہے۔ اس نے کہا میں چودھویں صدی میں 'چودھویں کا چاند' بن کر ظاہر ہو گیا لیکن لوگ مجھے مانتے ہی نہیں۔ (ملفوظات احمدیہ از مرزا)۔ استغفر واللہ ونعوذ باللہ من ذلک۔ اس 'چودھویں کے چاند' کا نظارہ لینا ہو تو اس کی تصویر دیکھ لیں جو کہ بہت سی قادیانی کتب نیز مخالف کتب میں مل جاتی ہے۔ ایک آنکھ سے کانا، دھنسی ہوئی گردن، لمبو تر اسر، غیر متوازن بھدا جسم عجیب ہی منظر پیش کر رہا ہوتا ہے۔ کہاں چودھویں کا چاند اور کہاں قادیان کا یہ عجیب الخلق شخص۔

قادیانی قابل نفرت کیوں؟

خلاصہ کلام یہ کہ ایک اسلامی معاشرے ہی میں رہتے ہوئے، اہل اسلام کے خلاف اگر ایسا دلازار اور معاندانہ رویہ رکھا جائے گا تو یہ کھلی بد معاشی نہیں تو اور کیا ہے۔ اور یقیناً یہ سب ان کے غیر ملکی آقاؤں کی اشیر باد سے ہو رہا ہے۔ جوان ظالموں کو مظلوم ذکیٹر کرتے ہیں۔ اور جب ان کے پروپیگنڈے کی زد میں آکر ہمارے کچھ سیاسی قائدین، یونیورسٹیوں کے پروفیسرز اور اینکڑ پر سنز انہی کی بولی بولنے لگتے ہیں، تو یقین کریں ہم ختم نبوت کے پروانوں کو مزید تکلیف ہوتی ہے۔ اے کاش! وہ سمجھیں کہ کلمہ پڑھنے کے کچھ تقاضے بھی ہیں اور اپنے نبی محترم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وفا کرنا بھی دنیوی و اخروی نجات کے لیے بہت ضروری ہے۔

ہانچویں وجہ: قادیانی اپنے آغاز سے ہی پاکستان کے دشمن ہیں۔

قادیانی اپنی ابتدا ہی سے پاکستان کے مخالف ہیں اور انہوں نے کبھی بھی پاکستان کے وجود کو تسلیم نہیں کیا۔ پاکستان کو مسائل کی آماجگاہ بنانے کے لیے انہوں نے ہر حربہ استعمال کیا۔

جب پاکستان بنا تو مرزا بشیر الدین محمود نے اپنے غم کا اظہار ان الفاظ میں کیا:

”ہم تقسیم ہند پر رضامند ہوئے تو خوشی سے نہیں بلکہ مجبوری سے اور پھر

یہ کوشش کریں گے کہ کسی نہ کسی طرح جلد متحد ہو جائیں۔“ (اخبار الفضل ۷ مئی ۱۹۴۷ء)

ماضی قریب میں جب مرزا ناصر مرکزی قادیانی رہنما تھا، اس نے لندن میں ایک گریڈ

کانفرنس منعقد کی، جس میں پاکستان کے خلاف ہرزہ سرائی کرتے ہوئے کہا:

”اللہ تعالیٰ اس ملک پاکستان کے ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ اس

ملک کو تباہ کر دے گا۔ آپ بے فکر رہیں۔ چند دنوں میں آپ خوشخبری سنیں

گے کہ یہ ملک صفحہ ہستی سے نیست و نابود ہو جائے گا۔“

(ہفت روزہ ختم نبوت، کراچی، جلد ۵، شمارہ ۱۵)

قادیانی قابل نفرت کیوں؟

قیام پاکستان سے دو جلد تک ان کی پاکستان دشمنی کی چند جھلکیاں پیش خدمت ہیں:

☆... جب پاکستان بنا تو قادیان پاکستانی سرحدی علاقے شکر گڑھ سے محض ۲۵،۲۰ میل انڈیا کے اندر ضلع گورداسپور کا ایک قصبہ تھا۔ گورداسپور پاکستان کے حصہ میں آنا تھا۔ لیکن قادیانی لیڈروں کی سازشوں کے نتیجے میں شکر گڑھ کے سوا تمام گورداسپور بشمول قادیان نہ صرف یہ کہ انڈیا کا حصہ بنا بلکہ تحصیل پٹھانکوٹ (ضلع گورداسپور) سے کشمیر کا راستہ بھارت کو مل گیا۔ جس کی سزا ہم آج تک بھگت رہے ہیں۔ پاکستان بن گیا، قادیانی ادھر آ گئے، مگر کیوں؟ شروفساد کے لیے۔ آج بھی ان کی سوچ تبدیل نہیں ہوئی۔

☆... ذوالفقار بھٹو کی وزارتِ عظمیٰ کے دوران مرزائیوں کے حوصلے پھر بلند ہو گئے، انکا خیال تھا کہ بھٹو اسلام کے بارے میں آزاد منش سا آدمی ہے، لہذا انہوں نے چناب نگر (ربوہ) ریلوے اسٹیشن پر چند مسلمان نوجوانوں پر جو ایک سیاحتی دورے سے واپس آرہے تھے، مسلح حملہ کر دیا۔ چنانچہ شورش انھی اور بالآخر بھٹو حکومت نے عوامی دباؤ اور پارلیمنٹ کے متفقہ فیصلے سے قادیانیوں کو اقلیت قرار دے دیا۔ چنانچہ ۷ ستمبر ۱۹۷۴ء سے قادیانی بھی اور لاہوری بھی، جو مرزا کو نبی کی بجائے مجددی مانتے ہیں، آئینی طور پر بھی غیر مسلم ہیں۔

چونکہ قادیانی اپنے آغاز ہی سے شرانگیز اور فطرت کے اعتبار سے مفسد ہیں، اس لیے کھل کر یا چھپ کر ان کی مفسدانہ کاروائیاں جاری رہیں۔ حتیٰ کہ قانون کو یک بار پھر انگڑائی لینی پڑی اور ملت کی بیداری سے متاثر ہو کر جنرل ضیاء الحق نے ۱۹۸۳ء میں امتناع قادیانیت آرڈیننس نافذ کر دیا جس کی رو سے مرزائی اپنی عبادت گاہوں کو مسجد کہہ سکتے ہیں اور نہ ہی امہات المومنین اور صحابہ کرام جیسی اصطلاحات اپنے جھوٹے نبی کے متعلقین کے لیے استعمال کر سکتے ہیں، نیز اپنے جھوٹے مذہب کی تبلیغ بھی نہیں کر سکتے۔ حتیٰ کہ دکانوں پر کلمہ شریف یا کوئی آیت وغیرہ بھی نہیں لکھ سکتے۔

قادیانی قابل نفرت کیوں؟

☆... آرڈیننس تو یہی ہے اور نافذ بھی ہے مگر قادیانی لوگوں نے عموماً اپنی شرارتوں میں کوئی کمی نہیں کی۔ سب سے زیادہ دکھ کی بات یہ ہے کہ انہیں فوج جیسے حساس ادارے سے بھی نہیں نکالا گیا بلکہ مدتوں تک ایٹمی توانائی کا گویا مدار المہام وہ ناپاک شخص ڈاکٹر عبدالسلام رہا جو جنونی قسم کا قادیانی تھا اور جسے نوٹل پرائز بھی اس کی قادیانیت کی وجہ سے اسلام کے بدترین دشمنوں یعنی یہودیوں نے دیا تھا۔ وہ پاکستان کے قیمتی راز افشاء کرتا رہا اور یوں اس نے وطن عزیز کو حد درجہ نقصان پہنچانے کی کوشش بھی کی۔ مزید سنئے:

☆... کشمیر میں سری نگر میں اپنی خود مختار حکومت کے قیام کے لیے ہر دور میں یہ کوشش کرتے رہے ہیں اور کر رہے ہیں۔ کشمیر کی تحریک آزادی کو انہوں نے بہت نقصان پہنچایا ہے۔

☆... 1948ء میں پاکستانی فوج مکمل طور پر کشمیر فتح کر لیتی اگر قادیانی، انگریز کمانڈر انچیف جنرل گریسی کے ساتھ مل کر سرکشی نہ کرتے۔

☆... 1971ء کی جنگ میں قادیانی جنرل کی وجہ سے شکر گڑھ اور سیالکوٹ سیکٹر میں بہت سا علاقہ دشمن کے قبضے میں چلا گیا۔

☆... 1972ء میں انکشاف ہوا کہ اسرائیلی فوج سینکڑوں قادیانیوں کو تربیت دے رہی ہے۔ اسرائیل کے ساتھ ان کے روابط کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں۔

☆... موثر منصوبہ بندی کے تحت نیز امریکہ و برطانیہ کی مکمل اشیر باد سے ملک بھر میں فوج، انتظامیہ اور مقننہ سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی میں ان کی کھپت بڑھتی جا رہی ہے۔ جہاں انہیں عام پاکستانیوں کی نسبت زیادہ مراعات ملتی ہیں۔ اگر کسی پر حرف آئے تو فوراً امریکہ یا برطانیہ سے اعلیٰ حکام کو فون آجاتا ہے کہ ”اپنا بندہ ہے کچھ نہ کہو“۔

☆... امریکی سفارتکار اور دیگر غیر ملکی اعلیٰ شخصیات دفناً قافچناب نگر کا دورہ کرتی رہتی ہیں جہاں اس گروہ قادیان کو بھاری نذرانے اور دیگر مراعات عطا کی جاتی ہیں۔

ان کی پاکستان دشمنی کی بنا پر ہی علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مرتبہ پنڈت نہرو

قادیانی قابل نفرت کیوں؟

کو ایک خط میں لکھا تھا:

”قادیانی اسلام اور ملک دونوں کے غدار ہیں“

اپنے ایک مقالے میں اقبال نے یہ بھی لکھا تھا:

”قادیانیت یہودیت کا چر بہ ہے“

جو لوگ اپنے وطن کو اللہ تعالیٰ کا تحفہ اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تبرک سمجھتے ہیں، ان کو یہ وطن اپنی جان سے بھی پیارا ہے۔ ان سے یہ توقع رکھنا کہ وہ اپنے دل میں اپنی مقدس سرزمین کے دشمنوں کے لیے کوئی نرم گوشہ رکھیں گے، قطعاً بے سود ہے۔

چھٹی وجہ: قادیانی مسلمانوں کی تکلیف پر خوشی جبکہ خوشی سے تکلیف محسوس کرتے ہیں۔

اہل اسلام قادیانیوں کو کیونکر برداشت کریں جبکہ وہ ان کو مصیبت و رنج میں دیکھ کر جشن مناتے ہیں اور ان کو خوش دیکھ کر بغض و حسد کی آگ میں جلتے ہیں۔ چند حقائق ملاحظہ کیجئے۔

☆... جب پہلی جنگ عظیم میں برطانیہ کی فوجیں عراق میں فاتحانہ داخل ہوئیں، اس روز مسلمانوں کے گھروں پر فکر و پریشانی کے بادل منڈلا رہے تھے، ہر مسلمان دلگیر اور گریہ کن تھا۔ اس روز قادیانیوں کے خلیفہ مرزا محمود نے ایک کانفرنس میں خطاب کرتے ہوئے اپنی بے پایاں خوشی کا اعلان ان الفاظ میں کیا:

”مسلمان علماء، انگریزوں کے ساتھ تعاون پر ہمیں مطعون کیا کرتے ہیں

اور ان کی فتوحات پر خوشیاں منانے پر ہمیں ملامت کرتے ہیں۔ ہم پوچھتے

ہیں کہ ہم کیوں خوشیاں نہ منائیں، ہم کیوں مسرت کا اظہار نہ کریں۔

ہمارے امام (مرزا قادیانی) نے کہا تھا کہ میں مہدی ہوں، حکومتِ برطانیہ

میری تلوار ہے۔ ہم اس فتح پر مسرور ہیں۔ ہماری یہ آرزو ہے کہ اس تلوار کی

قادیانی قابل نفرت کیوں؟

چمک عراق، شام اور ہر جگہ نگاہوں کو خیرہ کرتی رہے۔ (الفضل، ۷ دسمبر ۱۹۱۸)

☆... جب مسلمانوں کے مقدس شہر بیت المقدس میں یہودی لشکر نے داخل ہو کر اس پر اپنا پرچم لہرایا تو یہ ساری امت مسلمہ کے لیے انتہائی غم و اندوہ کا لمحہ تھا۔ لیکن مرزا محمود نے اس موقع پر بھی اپنی خوشی و مسرت کا اظہار کیا۔

☆... جب ترکی حکومت کو پہلی جنگ عظیم میں شکست ہوئی تو الفضل میں ایک مضمون شائع ہوا جس کا ایک اقتباس پیش خدمت ہے:

”برطانیہ کی فتوحات پر ہم اللہ تعالیٰ کا ہزار بار شکر ادا کرتے ہیں۔ ان کی فتح (یعنی مسلمانوں کی شکست) ہماری خوشی و مسرت کا باعث بنی ہے۔ کیونکہ ہمارا امام ان کی کامیابی کے لیے ہمیشہ دعائیں کرتا تھا اور اپنے فرقہ کو بھی ان کے لیے دعا کرنے کی تلقین کرتا تھا۔“ (الفضل، ۲۳ نومبر ۱۹۱۸)

☆... ۱۹۷۱ء میں جب پاکستان دولخت ہوا تو وطن عزیز کا ہر گھر سو گوار تھا، جبکہ قادیانی جشن منا رہے تھے اور اپنے گھروں میں چراغاں کا اہتمام کر رہے تھے۔ یہ بات تاریخی حقائق میں سے ہے اور ایسے بزرگ موجود ہیں جو اس کے گواہ ہیں۔

ایسی صورتحال میں جبکہ قادیانی، اہل اسلام کو مغلوب، معتبوب اور مفلوج دیکھنا چاہتے ہیں، اہل اسلام سے قادیانیوں کو گلے سے لگانے کی توقع کیونکر کی جاسکتی ہے؟

ساتویں وجہ: کیا کسی مذہب کے بانی اور اکابرین کو یہ باتیں زیب دیتی ہیں؟

☆... روزنامہ الفضل (قادیانی) ۳۱ اگست ۱۹۳۸ء کی ایک تحریر ملاحظہ کیجئے، جس میں مرزا قادیانی اور اس کے خلفاء کا زنا کا عادی ہونا مذکور ہے:

”اگر انہوں (مرزا قادیانی) نے کبھی کبھار زنا کر لیا تو اس میں حرج کیا ہوا۔۔۔ ہمیں حضرت مسیح موعود (مراد مرزا قادیانی) پر اعتراض نہیں۔ کیونکہ وہ کبھی کبھی زنا کیا کرتے تھے۔ ہمیں اعتراض موجودہ خلیفہ پر ہے،

قادیانی قابل نفرت کیوں؟

کیونکہ وہ ہر وقت زنا کرتا رہتا ہے۔“

☆... ”خطوط امام بنام غلام ص ۵“ از حکیم محمد حسین قریشی قادیانی (بحوالہ ثبوت حاضر ہیں) از محمد متین خالد) سے مرزا کا ایک خط دیکھیں جس سے مرزا کی شراب نوشی کا شوق ظاہر ہوتا ہے:

”محبی اخویم حکیم محمد حسین صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اس وقت میاں یار محمد کو بھیجا جاتا ہے۔ آپ اشیائے خوردنی خود خریدیں اور ایک بوتل ٹانک وائن (ایک ولایتی شراب) کی، پلو مرکی دکان (لاہور ہائی کورٹ کے سامنے کارنر پر ہوتی تھی) سے خریدیں۔ مگر ٹانک وائن چاہئے، اس کا لحاظ رہے۔ باقی خیریت ہے۔ والسلام۔“

☆... ڈراسے فلمیں دیکھنا قادیانی اکابرین کے نزدیک ان کے منصب کے منافی نہیں۔ قادیانی مفتی محمد صادق لکھتا ہے:

”ایک شب دس بجے کے قریب میں تھیٹر چلا گیا جو مکان کے قریب ہی تھا۔ اور تماشا ختم ہونے پر دو بجے رات کو واپس آیا۔ صبح منشی ظفر احمد صاحب نے میری عدم موجودگی میں حضرت صاحب کے پاس میری شکایت کی کہ مفتی صاحب رات تھیٹر چلے گئے تھے۔ حضرت صاحب (مرزا) نے فرمایا، ایک دفعہ ہم بھی گئے تھے۔“

(ذکر حبیب ص ۱۱۸ از مفتی محمد صادق قادیانی)

☆... مرزا قادیانی، اس کی اولاد اور خلفاء گالیاں دینے میں کمال مہارت رکھتے تھے۔ فحش کلامی ان پر ختم تھی۔ نیز مرزا اور اس کے خلفاء، خاص طور پر اس کے بیٹے مرزا بشیر کی آوارگیوں، عیاشیوں اور بدکرداری کے واقعات سے کتابیں بھری پڑی ہیں۔ ان گالیوں اور عیاشیوں کی تفصیل یہاں بیان کرنا مناسب نہیں۔ ان کی اپنی کتب میں گالیوں کا طوفان موجود ہے،

قادیانی قابل نفرت کیوں؟

دوسری طرف ان قادیانی اکابرین کی عیاشیوں کی داستانیں بیان کرنے والے یعنی شاہدین کی شہادتیں آن دی ریکارڈ ہیں۔

یہاں اس طرز کی بہت سی باتیں بیان کی جاسکتی ہیں، لیکن طوالت کا خوف ہے۔ ہمارا نکتہ فقط یہ ہے کہ ایک شخص زانی، عیاش، شراب نوش، سینما بین، گالیاں بکنے والا ہو اور دوسری طرف اس کے دعوے بلند بانگ ہوں تو اسے کیا کہا جائے؟ کبھی اس کا کہنا ہے کہ وہ (نعوذ باللہ) نبی ہے، کبھی وہ انبیاء علیہم السلام کے نام لے لے کر کہتا کہ میں ان سے افضل ہوں (خدا کی پناہ)۔ کس قدر نا انصافی ہے اور پر لے درجے کی بدترین توہین انبیاء بھی۔ انبیاء مخلوق میں بہترین اور مقدس ترین جماعت ہے۔ کہاں وہ اعلیٰ ترین اخلاق و صفات سے آراستہ گروہ اور کہاں اخلاقی و روحانی گراوٹ اور قبیح ترین عادات کا شکار مرزا اور اس کے خلفاء۔ تو پھر مسلمانوں کا غصہ میں آنا ایک بدیہی امر ہے۔

آٹھویں وجہ: قادیانیت کا بانی دعوے بڑے کرتا ہے لیکن عقل کا حال دیکھو۔

اللہ تعالیٰ نے جملہ انبیاء کرام کو بے مثال عقل عطا فرمائی۔ جبکہ سب سے آخری و افضل رسول حضور احمد مجتبیٰ، محمد مصطفیٰ علیہ التحیۃ و الثناء، کو ذہانت و فطانت اور عقل و شعور میں سب سے بڑھ کر باکمال کیا۔ وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ (۱۱۴ھ -- ۳۴ھ) جو اہل یمن کے چوٹی کے عالم، قرآن پاک کے علاوہ توریت، انجیل اور زبور کے بھی عالم تھے، بیٹ بڑے محدث اور تابعی تھے، فرماتے ہیں:

”میں نے اکہتر کتابوں کو پڑھا تو سب میں مجھے یہی مضمون ملا کہ شروع دنیا سے قیامت تک اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کو جو عقلیں عطا فرمائی ہیں اگر ان سب لوگوں کی عقلوں کے مجموعے کا حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عقل مبارک سے موازنہ کیا جائے تو تمام انسانوں کی عقلوں کے مجموعہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عقل شریف سے وہی نسبت ہوگی جو ریت کے

Click For More Books

قادیانی قابل نفرت کیوں؟

ایک ذرے کو تمام دنیا کے ریگستانوں کے مقابلہ میں ہے۔ (اللہ اکبر) (شفاء ص ۴۲)
نیز شیخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ 'عوارف المعارف' (صفحہ ۵۷) میں لکھتے ہیں کہ
اللہ تعالیٰ نے عقل و حکمت کے ایک سو حصے پیدا فرمائے۔ اس کے ۹۹ حصے حضور صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم کو عطا فرمائے۔ جبکہ ایک حصہ سارے مسلمانوں میں تقسیم فرمایا۔

اب آئیے! مرزا قادیانی کی عقل کے بارے میں جانئے۔ روزمرہ کے معمولات
میں اس کی عقل کا حال اس کے اپنے بیٹے کی تحریر کردہ کتاب 'سیرۃ المہدی' حصہ دوم میں ملاحظہ
کیجئے:

”ذاکثر میر محمد اسمعیل صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ حضرت مسیح موعود (مراد
مرزا) اپنی جسمانی عادات میں ایسے سادہ تھے کہ بعض دفعہ جب جراب پہنتے
تو بے توجہی کے عالم میں اس کی ایزی پاؤں کے تلے کی طرف نہیں بلکہ اوپر
کو ہو جاتی تھی۔ اور بارہا ایک کاج کا بٹن دوسرے کاج میں لگا ہوتا تھا۔ اور
بعض اوقات کوئی دوست حضور (مرزا) کے لیے گرگاہی (جوتا) بدیہ لاتا تو
آپ بسا اوقات دایاں پاؤں بائیں پاؤں میں ڈال لیتے اور بایاں دائیں
میں۔ چنانچہ اس تکلیف کی وجہ سے آپ دیسی جوتا پہنتے تھے۔ اسی طرح کھانا
کھانے کا یہ حال تھا کہ خود فرمایا کرتے تھے کہ ہمیں تو اس وقت پتا چلتا ہے کہ
کیا کھا رہے ہیں جب کھانا کھانے میں کوئی کنکر وغیرہ کا ریزہ دانت کے نیچے
آتا ہے۔“

ذرا ان کی کتاب 'براہین احمدیہ' کا ایک اقتباس بھی ملاحظہ کیجئے:

”آپ کو (مرزا کو) شیرینی سے بہت پیار ہے اور مرض بول بھی آپ کو عرصے
سے لگی ہوئی ہے۔ اسی زمانے میں آپ مٹی کے ڈھیلے بعض وقت جیب میں ہی
رکھتے تھے اور اسی جیب میں گڑ کے ڈھیلے بھی رکھ لیا کرتے تھے۔“ (یعنی مرزا کو

قادیانی قابل نفرت کیوں؟

یاد نہیں رہتا تھا کہ گڑ کے ڈھیلے کے لیے کون سی جیب ہے چنانچہ استعمال الٹ ہو
جایا کرتا تھا)

فرمائیے! آپ کے گھر ایک ایسا شخص آ جائے جس نے جرابیں الٹی پہن رکھی ہوں،
قمیض کے بٹن یوں بند ہوں کہ ایک کاج کا بٹن دوسرے کاج میں لگا ہو، دایاں جوتا بائیں
پاؤں میں اور بائیں جوتا دائیں پاؤں میں ہو، اپنی جیب سے گڑ کی بجائے مٹی کے ڈھیلے نکال
کر کھارہا ہو اور جب کھانا کھانے بیٹھے تو اسے کچھ سمجھ نہ ہو کہ وہ کیا کھا رہا ہے اور کیسے کھانا ہے
وغیرہ وغیرہ۔ تو بتائیے! ایسے شخص کے بارے میں آپ کے احساسات کیا ہوں گے؟ اور پھر
ایسا معیوب وضع قطع والا بدحواس شخص اگر کہہ دے کہ میں نبی ہوں (معاذ اللہ)، تو آپ کیا
کہیں گے؟ یہی کہیں گے ناں کہ میں تو ابھی یہی فیصلہ نہیں کر سکا کہ آپ انسان بھی ہیں یا نہیں
اور آپ چلے ہیں خود کو نبی منوانے۔

یہاں ہم اپنے قارئین کو بتادیں کہ ایک طرف قادیانی پیشوا کی عقل کا یہ حال ہے تو
دوسری طرف اس نے نبوت ہی کا نہیں بلکہ خدا ہونے سمیت لا تعداد عجیب باہم متضاد دعوے
کیے ہیں جو اس بات کا ثبوت ہیں کہ وہ کوئی معقول اور نارمل شخص نہیں تھا۔ یقیناً اسے ماننے
والے اس سے بھی اب نارمل (Abnormal) افراد ہیں۔ ملاحظہ کیجئے! مرزا کہتا ہے:
”سچا خدا وہی ہے جس نے قادیاں میں اپنا رسول بھیجا“۔ (دافع البلاء)

یہ بھی کہا: ”ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم رسول اور نبی ہیں“۔ (معاذ اللہ) (بدر 5 مارچ 1905ء)
مگر یہ نبوت کا دعویٰ بتدریج ہوا۔ پہلے اس نے تاثر دیا کہ مجھے الہام ہوتا ہے۔
پھر 1889ء میں مجدد ہونے کا اعلان کیا۔ اس کے بعد 1891ء میں مسیح اور مسیح موعود
ہونے کے دعوے کیے۔ بعد ازاں 1892ء میں مہدی بنا پھر ظلی و بردزی نبی، اصلی و حقیقی نبی،
خاتم الانبیاء، جامع الصفات کی ”منزلیں“ طے کرتا ہوا 1905ء تک افضل الانبیاء بن چکا تھا
۔ یہی نہیں بالآخر اس نے خدائی کا دعویٰ کر دیا، لکھتا ہے:

قادیانی قابل نفرت کیوں؟

”میں نے اپنے تئیں خدا کے طور پر دیکھا اور میں یقین کیا تھا کہہ سکتا ہوں کہ میں وہی ہوں جس نے آسمان تخلیق کیا۔“ (لعن اللہ علی الذین)۔ (آئینہ کلمات نمبر 564)

حاصل کلام یہ کہ ایک ایسا شخص جس کے صحیح عقل انسان ہونے میں بھی کلام ہے، اگر نبوت بلکہ خدائی کا دعویٰ کر دے تو اسے عزت دی جائے گی یا وہ نفرتوں کا مستحق ٹھہرے گا؟ خدا تو وہ ہے جس کی طاقتوں کی کوئی حد نہیں، درخت کے ایک پتے سے لے کر پہاڑ، سمندر اور آسمانوں تک سب اس کی ہیبت سے مبہوت ہیں۔ اور نبی اسی خدا کی دی ہوئی طاقت سے اس کی کائنات میں تصرف کرنے کی بے پناہ استعداد کا حامل ہے۔ کیا سمجھا مرزا یا اس کے پیروکاروں نے خدا کو اور مقام نبوت کو؟ سیالکوٹ کے ڈی سی آفس میں ایک معمولی منشی لگنے کے لیے بھی جس کا ایڑی چوٹی کا زور لگا، وہ کس قدر آسانی سے اتنے بڑے بڑے مناصب پہ فائز ہونے کا دعویٰ کر بن گیا۔ اف۔۔۔

فویں وجہ: قادیانی اہم عہدوں پر قابض ہو کر اسلام اور پاکستان دونوں کو کمزور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

باشعور اہل اسلام پر ایک اعتراض تو اتر سے کیا جا رہا ہے کہ آپ کسی اہم عہدے پر کسی قادیانی کو کیوں برداشت نہیں کرتے؟ یہ اعتراض اور بھی شدت اختیار کر گیا جب حکومت وقت نے ابتداء اقتصادی کونسل میں ایک قادیانی کو شامل کیا اور بعد ازاں عوام الناس کے بھر پور احتجاج پر اسے اس کونسل سے نکال دیا۔ معترضین کا کہنا تھا کہ آخر کسی نمایاں پوسٹ پر ان کے ہونے میں حرج کیا ہے؟ یہ معترضین وہی لوگ تھے جن کا نہ تو دین سے کوئی خاص ناٹھ ہے اور نہ ملک کی سالمیت سے انہیں کوئی سروکار ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس معاملے میں ٹی وی چینلز پر آنے والے نام نہاد دانشوروں اور تجزیہ کاروں کا کردار بھی نہایت مکروہ تھا۔

یہ مطالبہ کہ قادیانیوں کو کلیدی مناصب سے علیحدہ کیا جائے، متعدد وجوہات کے سبب کیا جاتا ہے۔ ان میں سے چند یہ ہیں:

قادیانی قابل نفرت کیوں؟

(1)۔ قادیانی، انگریز کے دور میں اور پھر قیام پاکستان کے بعد ہمارے حکمرانوں کی مجرمانہ غفلت یا بے حسی سے فائدہ اٹھا کر مسلمانوں کی ملازمتوں کے کوٹہ پر خود کو مسلمان ظاہر کر کے قابض ہوتے چلے آ رہے ہیں۔ انہوں نے اپنی شرح آبادی کے تناسب سے بدرجہا زیادہ ملازمتوں پر قبضہ کر لیا ہے۔

(2)۔ اس گروہ سے تعلق رکھنے والے اہم مناصب پر فائز افراد نے اپنے ہم مذہب افراد کو بھرتی کرنے اور اپنے ماتحت اکثریتی طبقے یعنی مسلمانوں کے حقوق پامال کرنے میں بہت مستعدی کا مظاہرہ کیا ہے۔

(3)۔ یہ جماعت بیرونی دنیا میں خود کو نا انصافیوں کا شکار اور مظلوم قوم ظاہر کر کے ہمدردیاں سمیٹتی رہتی ہے، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ اس نے ملک کے تمام اہم شعبوں فوجی، صنعتی، معاشی، اقتصادی، انتظامیہ، مالیات اور ذرائع ابلاغ وغیرہ پر اجارہ داری حاصل کر لی ہے۔ اور ملک کی قسمت کا فیصلہ اس مٹھی بھر غیر مسلم جماعت کے ہاتھوں میں چلا گیا ہے۔ اور ظاہر ہے کہ یہ اہل اسلام سے خونی دشمنی ہے۔ وہ عالمی طاقتیں جو سمجھتی ہیں کہ قادیانی پسماندہ رکھے جا رہے ہیں، وہ ذرا پاکستان کے مختلف محکموں میں قادیانیوں کی کثرت تعداد دیکھیں اور پھر بات کریں۔ (نوٹ: یہ اعداد و شمار ۱۰، ۱۲ سال پہلے کے ہیں)

☆... وزارت سائنس و ٹیکنالوجی میں گریڈ ۱۹ کا ایک، گریڈ ۱۸ کے ۵ جبکہ گریڈ ۱۷ کے ۵ آفیسر قادیانی ہیں۔ (تمام قادیانیوں کے نام بھی مجلد ختم نبوت محمد متین خالد کی کتاب 'قادیانیت... ایک دہشت گرد تنظیم' میں درج ہیں)

☆... کمپیٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی کا ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل ورس گریڈ ۱۹ کا آفیسر قادیانی ہے۔ اس کے علاوہ ایک مزید قادیانی گریڈ ۱۹ میں، ایک گریڈ ۱۸ میں جبکہ ۲ گریڈ ۱۷ میں کام کر رہے ہیں۔

☆... سٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن میں گریڈ ۲۰ کا ڈپٹی جی ایم، ایک فنانس مزید گریڈ

قادیانی قابل نفرت کیوں؟

- ☆ ۲۰، ایک شخص گریڈ ۱۹، ۱۱۹ افراد گریڈ ۱۸ اور ۱۵ افراد گریڈ ۱ کے قادیانی ہیں۔
- ☆ ... نیشنل ہائی وے اتھارٹی میں گریڈ ۱۹ کا ڈائریکٹر قادیانی ہے۔
- ☆ ... PTCL گریڈ ۲۰ کے ۳ جنرل مینجرز، گریڈ ۱۹ کا ایک ڈائریکٹر، گریڈ ۱۷ کا اسٹنٹ ڈپٹی ڈائریکٹر قادیانی ہیں۔
- ☆ ... وزارت دفاع میں سول اوپیشن ڈویژن میں گریڈ ۱۹ کا ایک پائلٹ، جنرل منیجر پلانز گریڈ ۱۹، گریڈ ۱۸ میں سینئر ایڈمن آفیسر اور سول سینئر انجینئر، گریڈ ۱۷ میں ۲ آفیسر قادیانی ہیں۔
- ☆ ... PIA میں ایک قادیانی آفیسر کے دعوے کے مطابق ۵۵۰ میں سے ۱۶۰ پائلٹ اعلانیہ قادیانی ہیں۔ (انہی کی وجہ سے پی آئی اے کا خسارہ اربوں روپے سالانہ ہے۔ تفصیل کے لیے دیکھئے ”تکبیر“ ۳۱ مئی ۱۹۹۷ء)
- ☆ ... ادارے نیپاکراچی میں ایڈمنسٹریشن آفیسر قادیانی ہے۔
- ☆ ... وزارت خزانہ میں گریڈ ۱۹ کا ایک، گریڈ ۱۸ کا ایک اور گریڈ ۱۷ کا ایک آفیسر قادیانی ہے۔
- ☆ ... حبیب بینک میں ۶۵ گریڈون اور نو کے آفیسرز ہیں۔
- ☆ ... یونائیٹڈ بینک میں ۴۹ آفیسرز قادیانی ہیں۔
- ☆ ... فرسٹ وویمین بینک میں ۳ بڑی آفیسرز قادیانی ہیں۔
- ☆ ... وزارت سائنس و ٹیکنالوجی میں ۱۱ آفیسرز قادیانی ہیں۔
- ☆ ... پاکستان سٹیٹ آئل (PSO) میں گریڈ ۲۱ کا ایک، گریڈ ۲۰ کے ۲، گریڈ ۱۹ کا ایک، گریڈ ۱۸ کا ایک، گریڈ ۱۷ کے ۳ آفیسرز قادیانی ہیں۔
- ☆ ... وزارت منصوبہ بندی میں گریڈ ۱۸ میں ۲، گریڈ ۱۷ میں بھی ۲ لوگ قادیانی ہیں۔
- ☆ ... بیوی ملکیڈیکل کمپلیکس میں ۱۰ آفیسرز قادیانی ہیں۔
- ☆ ... PTV میں کنٹرولر انٹرنیشنل ریلیشنز گریڈ ۲۰، کنٹرولر انجینئر گریڈ ۲۰، سینئر ٹی وی انجینئر گریڈ ۱۷ نیز مزید ۲ گریڈ ۱۷ کے آفیسر قادیانی ہیں۔

قادیانی قابل نفرت کیوں؟

☆... پیٹرولیم اینڈ نیچرل ریسورسز ڈویژن میں گریڈ ۱۷ اور ۱۸ میں ۱، ۱۱ قادیانی کام کر رہا ہے۔
☆... ایسپلائز اولڈ ایج بینیفٹ انسٹی ٹیوٹن میں ڈائریکٹر گریڈ ۱۸ قادیانی ہے۔
☆... سوئی ناردرن گیس پائپ لائن میں سینئر جی ایم گریڈ IX، جی ایم گریڈ VII، اسٹنٹ کمپیوٹر انجینئر گریڈ IV، اسٹنٹ پائپ لائن انجینئر گریڈ III قادیانی ہیں۔
☆... انفارمیشن اینڈ براڈ کاسٹنگ میں گریڈ ۱۹ کا ۱، گریڈ ۱۸ کا ۱، گریڈ ۱۷ کے ۴ لوگ قادیانی ہیں۔

☆... وزارت پانی و بجلی میں نیسپاک کے گریڈ ۲۰ کے ۱۳ افسر قادیانی ہیں۔ اس کے علاوہ آئی آر ایس اے میں گریڈ ۱۸ کا ڈپٹی ڈائریکٹر ایڈمن قادیانی ہے۔ گریڈ ۱۹ کے ۴ لوگ قادیانی ہیں۔ گریڈ ۱۷ کا ایک شخص قادیانی ہے۔

(روزنامہ خبریں، ۴ ستمبر ۱۹۹۶ء)

(4)۔ ۱۹۷۴ء میں جب پاکستان کی قومی اسمبلی نے قادیانیوں کو غیر مسلم اور ملک دشمن قرار دیا تو یہ بات بھی طے ہو گئی تھی کہ ان کو کلیدی عہدوں پر فائز نہیں کیا جائے گا۔ لیکن اس کے باوجود ان کا اہم عہدوں پر بالخصوص فوج کے اہم عہدوں پر فائز ہونا باعث تشویش ہے۔ بھلا اس جماعت کا فوج میں کیا کام جو جہاد یا کافروں سے لڑنے کو حرام سمجھتی ہے۔ فوج کا تو کام ہی کافروں سے لڑنا ہے۔ پاکستان کے تمام محکموں میں اپنے بندے تعینات کروا کر ملک کی جڑیں کھوکھلی کرنا قادیانی اکابرین کے منصوبہ جات کا حصہ ہے۔ اس گروہ کے سرکردہ افراد اپنے اپنے دائرہ اثر میں اپنے عہدہ اور منصب کو قادیانیت کی تبلیغ و اشاعت کے لیے استعمال کر رہے ہیں اور انہی ہدایات پر عمل پیرا ہیں جو ان کے امام اور خلیفہ مرزا محمود نے ۱۹۵۲ء میں انہیں دی تھیں اور کہا تھا: ”مرزائی ملازمین اپنے محکموں میں منظم صورت میں مرزائیت کی تبلیغ کریں“۔ (الفضل۔ ۱۱ جنوری ۱۹۵۲ء)

یہ بیان بھی اسی کا ہے: ”جب تک سارے محکموں میں ہمارے آدمی موجود نہ ہوں، اُن سے

قادیانی قابل نفرت کیوں؟

جماعت مرزائیہ پوری طرح کام نہیں لے سکتی۔ مثلاً موٹے موٹے محکموں میں سے فوج ہے، پولیس ہے، ایڈمنسٹریشن ہے، ریلوے ہے، فائننس (Finance) ہے، اکاؤنٹس (Accounts) ہے، انجینئرنگ (Engineering) ہے۔“ (الفضل ۱۱ جنوری ۱۹۵۲ء)

اس نے یہ بھی کہا: ”تم اس وقت تک امن میں نہیں ہو سکتے جب تک تمہاری اپنی بادشاہت نہ ہو۔“ (الفضل ۱۲۵ اپریل ۱۹۳۰ء)

(معروف دانشور کے ایل گابا کی تصنیف ’مجبور آوازیں‘ میں ثابت کیا گیا ہے کہ بھارت میں اقلیتی شہریوں کو صرف 1% ملازمتیں دی جاسکتی ہیں جبکہ پاکستان میں قادیانیوں سمیت تمام اقلیتوں کو ترقی کے یکساں مواقع حاصل ہیں۔ دنیا کے بیشتر ممالک کی نسبت پاکستان میں اقلیتیں زیادہ بہتر حالت میں ہیں۔ اس کے باوجود امریکہ و یورپ کا پاکستان سے اقلیتوں کو مزید مراعات کا مطالبہ سراسر نا انصافی ہے۔)

(5)۔ کلیدی عہدوں پر فائز قادیانی ملک و ملت کے مفادات سے غداری کے مرتکب ہوتے رہے ہیں۔ ملاحظہ کیجئے محض چند جھلکیاں:

☆... پاکستان میں وزارت خارجہ کی پہلی کرسی پر بیٹھنے والے چودھری ظفر اللہ قادیانی نے نوزائیدہ مملکت کو ایک متوازن اور غیر جانبدار پالیسی دینے کی بجائے ملک کو امریکہ اور برطانیہ کی گود میں دھکیل دیا جس کی سزا آج تک ہم بھگت رہے ہیں۔

☆... قادیانی ایجنٹ ایم ایم احمد جو مرزا قادیانی کا پوتا تھا، کمال ہوشیاری سے جنرل ایوب خان کا قابل اعتماد آدمی بن گیا، جبکہ عزیز احمد ایڈووکیٹ ایوب خان کا پرسنل ایڈوائزر بن بیٹھا۔ انہوں نے امریکی و صہیونی اسکیموں کو ملک میں کامیاب بنانے کے لیے بہت کام کیا۔ ۱۹۷۱ء میں ہمارے ملک میں جو حالات پیدا ہوئے، اس میں قادیانیوں بالخصوص اس عزیز احمد نے بھرپور حصہ ڈالا۔ اس نے بطور چیف سیکریٹری مشرقی پاکستان کے لوگوں کو مرکزی حکومت سے منحرف کرنے اور ان میں علیحدگی پسند جذبات ابھارنے کے لیے بھرپور کوشش کی۔

Click For More Books

قادیانی قابل نفرت کیوں؟

☆... فروری ۱۹۹۳ء سے اکتوبر ۱۹۹۳ء تک پاکستان، صدر غلام الحق اور وزیر اعظم نواز شریف کے مابین سیاسی چپقلش کی وجہ سے جس سیاسی بحران کا شکار ہوا، اس بحران کا سب سے بڑا سازش کار ایم ایم احمد قادیانی اور شریک سازش رفیع رضا کو بیان کیا جاتا ہے۔

☆... قادیانیوں کے حوالے سے یہ حقیقت اب منظر عام پہ آچکی ہے کہ وہ مخصوص امریکی و یہودی لابی کے آلہ کار بن چکے ہیں اور پاکستان کی بھارت کے ساتھ جنگ کروا کر اسے کمزور کرنے کے لیے ایک عرصہ سے تگ و دو کر رہے ہیں۔ اس مقصد کے لیے یہ قادیانی ایجنٹ دونوں ملکوں کی فیصلہ ساز اتھارٹیز کو ڈس انفارم کرنے سمیت متعدد طریقوں پر عمل پیرا ہیں۔ ممکن ہے کہ بعض لوگ مذکورہ بالا تمام حقائق کو 'مولویوں' کا قادیانیوں کے خلاف محض تعصب سمجھیں، ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ ۲۰۰۰ء میں ہماری وزارت داخلہ ان تمام حقائق کی صداقت کا اعلان کر چکی ہے۔ (روزنامہ اوصاف اسلام آباد۔ ۱۷ دسمبر ۲۰۰۰ء)

دسویں وجہ: قادیانی جماعت عالمی سرپرستی میں ماردھاڑ اور خون ریزی کی پالیسی پہ کا مزن جماعت بن چکی ہے۔

قادیانی جماعت جو دنیا بھر کو اپنی مظلومیت کی کہانیاں سناتے نہیں تھکتی، دراصل انتہائی فساد، ماردھاڑ اور قتل و خون ریزی کرنے والی جماعت ہے۔ تفصیل کے لیے تو دفتر درکار ہیں تاہم اتنا جان لیں کہ قادیانیوں کا ایک ونگ جو خدام الاحمدیہ کہلاتا ہے، اسی قسم کی سرگرمیوں کے لیے مخصوص ہے۔ کراچی اور حیدرآباد میں جب خون ریزی کا بازار گرم تھا تب اس تنظیم کے لوگ گھروں سے غائب تھے۔ یہ بات ریکارڈ کا حصہ ہے، اور ملک بھر میں شائع ہونے والی بہت سی کتب میں اس کا ذکر موجود ہے کہ ملک دشمن سرگرمیوں میں یہ خاصے سرگرم رہے ہیں۔

چند جھلکیاں مزید: ۱۹۷۴ء میں ربوہ ریلوے اسٹیشن پر چناب ایکسپریس میں آنے والے نیشنل میڈیکل کالج کے طلباء پر بغیر کسی وجہ کے اتنا تشدد کیا کہ اسٹیشن پہ خون ہی خون

Click For More Books

قادیانی قابل نفرت کیوں؟

نظر آتا تھا۔ ۱۹۸۳ء میں ایک مسلمان عالم دین مولانا اسلم قریشی کو اغوا کر لیا، جس پر ملک بھر میں ایک تحریک کا آغاز ہو گیا۔ ۱۹۹۳/۹۴ء میں سندھ کے ضلع میرپور خاص کے علاقے نو کوٹ کے قریب ایک ۴۰ سالہ پرانی مسجد پر انہوں نے ٹریکٹر چلا کر شہید کر دیا۔ بلکہ شراب کے نشے میں دھت ٹریکٹر سوار نے قرآن پاک کے نسخے بھی ٹریکٹر کے نیچے پھینک دیے۔

(ماہنامہ لولاک۔ ملتان۔ نومبر ۱۹۹۸ء)

حال ہی میں یعنی ۲۰۱۸ء میں ضلع نارووال میں ڈیریا نوالہ کے مقام پر قادیانیوں نے مسلمانوں کی ایک مسجد اور اس سے ملحق وسیع اراضی پر بزور طاقت قبضہ کر لیا۔ اسی ضلع میں موضع 'مقام' جو نارووال سٹی سے تقریباً ۱۲/۱۰ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے، کی ایک مسجد پر انہوں نے بزور اسلحہ قبضہ کر لیا، جو کہ ابھی تک ہے۔ جبکہ علاقے کے کمزور و غریب مسلمانوں کا کوئی مدد سناں حال نہیں۔ کیا یہ مقام حیرت و رنج نہیں کہ ایک اسلامی سٹیٹ کے اندر مسلمان ہی بے بس ہیں؟ اور کیا ایسی صورت حال مسلمانوں میں اشتعال کا سبب نہیں بنے گی؟

معزز قارئین! مذکورہ بالا تحریک کو بغور پڑھیں اور انصاف کریں۔ ان وجوہات کا علم ہونے کے بعد بھی اگر کوئی شخص قادیانیوں کے بارے میں اپنے دل میں کوئی نرم گوشہ رکھتا ہے تو یقین کریں کہ اس میں ایمان نام کی کوئی شے نہیں۔ وہ انصاف کا قاتل ہے۔ غیرت دینی سے یکسر خالی ہے۔

ہم اپنے اس مضمون کو علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے ایک فرمان پر ختم کرتے ہیں۔
علامہ اقبال نے قادیانیوں کو کہا تھا:

”تم 'اسلام' اور 'مسلم' الفاظ سے دستبردار ہو جاؤ اور مسلمان کہلانا بند کر دو تا کہ تمہارے اور مسلمانوں کے درمیان کوئی تازہ بندہ نہ رہے اور تم اپنی مرضی سے اسلام کے علاوہ جو نام چاہو اپنے مذہب کو دو۔ جہاں اتنے مذاہب، اسلام کے علاوہ موجود ہیں، ایک تمہارا مذہب بھی ان مذاہب باطلہ میں شامل ہو گیا

Click For More Books

قادیانی قابل نفرت کیوں؟

تو کسی مسلمان کو اس سے کوئی سروکار نہ ہوگا۔ مگر یہ دو نام اسلام اور مسلم ان کو ہمارے لیے رہنے دو۔ اگر کوئی شخص قادیانی نہیں تو قادیانی کبھی اس کو (لفظ) 'قادیانی' کے استعمال کا حق نہیں دیتے۔ جب لاہوری پارٹی کے امیر (محمد علی لاہوری قادیانی) نے اپنے نام کے ساتھ قادیانی لکھا تھا تو خلیفہ قادیان نے کہا تھا کہ مولوی محمد علی لاہوری کو اپنے نام کے ساتھ قادیانی لکھنے کا کوئی حق نہیں اس لیے کہ نہ تو وہ قادیان کے رہنے والے ہیں اور نہ ہی ان کے عقائد قادیانیوں سے ملتے ہیں۔ ہم کہتے ہیں کہ اسی طرح قادیانیوں کو بھی مسلمان کہلانے کا اور اسلام کے ساتھ رشتہ جوڑنے کا کوئی حق نہیں کیونکہ ان کا بھی عقیدہ مسلمانوں سے نہیں ملتا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ملنے کا پتہ

قاری فرمان علی
حیدری جلالی
فاضل جامعہ جلالیہ رضویہ

جامع مسجد و مدرسہ الرحیم

جاوید مارکیٹ اچھرہ لاہور 8494666-0322

ادارہ الحقیقہ پاکستان

شکر گڑھ 7123402-0300